AFKĀR *Journal of Islamic & Religious Studies*
Volume 6, Issue 1, June 2022, PP: 227-238
E-ISSN 2616-8588; P-ISSN 2616-9223
www.afkar.com.pk; hjrs.hec.gov.pk

دعوۃ اکیڈمی کی کتب سیرت۔ایک تحقیقی مطالعہ

Seerah Books of Da'wah Academy: An Analytical Study

Tahir Saddique [1*], **Shahzad Channa** [2]
[1] *Assistant Professor, Faculty of Usooluddin, IIUI, Islamabad, Pakistan*
[2] *Assistant Professor, Dawah Academy (Sindh), IIUI, Islamabad, Pakistan*

ABSTRACT

Da'wah Academy was established in March 1985 to organize educational, training and research programs for Da'wah purposes and to benefit Muslim Communities within and outside Pakistan. The main objective of Da'wah Academy is to produce and publish literature on Da'wah. The Prophet Muhammad (peace be upon him) is the life and soul of Da'wah activities throughout history. His practical guidelines have not only been preserved, but it is also applicable at all times. In order to determine the Prophet's role as a Dā'ī, it is necessary to keep in mind the guidelines and evolution of the Prophet's mode of preaching and the organization he set up to carry out such activities. This article highlights several books of Seerah published by Da'wah Academy in Urdu, English, Sindhi and Pashtu. In addition, the articles include the material from sixty books of Seerah. The article initially presents the series of books with a brief analysis and an overview of the content. The research presented on Seerah is highly comprehensive and all-encompassing. Indeed, it is a great help for all preachers, researchers, students and teachers of Islamic studies.

Keywords: *Da'wah Academy, Dā'ī, Seerah, literature, aspects of Seerah.*

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے ذیلی شعبے دعوۃ اکیڈمی کا قیام ۱۹۸۵ء میں عمل میں لایا گیا۔ دعوۃ اکیڈمی کے بنیادی مقاصد میں دوسرے کاموں کے علاوہ لٹریچر کے ذریعے دعوت و تبلیغ کا کام بھی شامل تھا۔ لہٰذا دعوت و تبلیغ کے فریضے کو احسن طریقے سے انجام دینے کے لیے ایک جامع اشاعتی منصوبہ تیار کیا گیا جس کے تحت دعوتی لٹریچر کے ذریعے اسلام کے آفاقی اور بنیادی پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ دعوۃ اکیڈمی نے مختلف بین الاقوامی اور علاقائی زبانوں میں دعوۃ لٹریچر کی اشاعت کا اہتمام کیا اور تقریباً پانچ سو سے زائد مختلف موضوعات پر کتب کی اشاعت کو ممکن بنایا گیا۔

دعوۃ اکیڈمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ دنیا کی دس سے زائد زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے کی اشاعت کی ہے۔ دعوۃ اکیڈمی کے اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں جن اہم موضوعات پر کتب شائع کی گئی ہیں ان میں علوم القرآن، علوم الحدیث، فقہ، سیرت النبی ﷺ، سیرت صحابہ و سیرت صحابیات رضوان اللہ اجمعین، اسلام کی بنیادی تعلیمات، اسلام کے عقائد پر مبنی کتب شامل ہیں۔

سیرت کے موضوع پر مکمل کتب کے علاوہ مجلہ دعوۃ کے سیرت نمبر، سیرت کانفرنس بعنوان حقوق المصطفی اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالے اور قسط وار مطالعہ سیرت خط و کتابت کورسز قابل ذکر ہیں۔ سیرۃ النبی علی صاحبھا الصلاۃ والسلام کے موضوع پر قرونِ اولیٰ سے لکھا جا رہا ہے۔ مفسرین، محدثین، مغازی کے ماہرین، انساب و طبقات پر لکھنے والے ایسے ہزاروں محبانِ نبی ہیں جنھوں نے ابتدائی صدیوں میں وقیع کام کیا ہے۔ انہی میں عروہ بن زبیر، شعبی، زہری، وہب بن منبہ، ابن اسحاق، ابن ہشام، واقدی اور ابن سعد جیسے ان گنت نام نظر آتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی ساری زندگی گھٹاٹوپ اندھیروں میں سراج منیر کی حیثیت رکھتی ہے، آپ نور سرمدی ہیں، آپ منشائے ربانی ہیں، آپ نور مبین ہیں، آپ الہامی زندگی کا کامل و اکمل نمونہ ہیں۔ جس نے آپ کی حیات مبارکہ کو اول تا آخر خوب سوچ سمجھ کر پڑھ لیا، سمجھ لیا، اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی یقیناً وہ ہدایت پا گیا۔

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد نے بالخصوص سیرت النبی ﷺ پر اردو، انگریزی، سندھی اور پشتو میں اہم کتب کی اشاعت کی ہے۔ اردو زبان میں تقریباً ۲۵ کتب، انگریزی میں ۱۳ کتب، سندھی میں ۱۲ سے زائد کتب، پشتو میں تقریباً ۵ کتب اور دیگر زبانوں میں تقریباً ۱۵ کتب سیرت النبی ﷺ پر شائع کی گئیں ہیں۔ دعوۃ اکیڈمی کی خدمات سیرت کے علمی تجزیہ کو درج ذیل محاور اور نکات میں زیر بحث لایا گیا ہے:

الف: کتب سیرت: سیرت طیبہ پر شائع ہونے والی کتابوں کے مناہج اسالیب اور مضامین ان کتب اور دیگر معاصر کتب کے اسالیب کا جائزہ

ب: ماہنامہ دعوۃ میگزین میں شائع ہونے والے مقالہ جات اور خاص سیرت نمبر کا تجزیہ

ت: سیرت کانفرس حقوق المصطفی اور سیمینارز میں پیش کئے جانے والے سیرت کے مضامین کا جائزہ

ج: مطالعہ سیرت کورس کے بارہ یونٹس کی ترتیب و تدوین اور ان کے مضامین کا جائزہ

دعوۃ اکیڈمی کی خدمات کا دائرہ بے حد وسیع ہے چناں چہ زیرِ نظر مقالہ میں پہلے محور یعنی کتبِ سیرت کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا جائے گا۔

سیرت طیبہ پر اردو کتب

مختصر سیرت طیبہ، از ڈاکٹر طاہر صدیق

مختصر سیرت طیبہ در اصل ان محاضرات یا لیکچرز پر مشتمل ہے، جو دعوۃ اکیڈمی فیصل مسجد میں سیریز کے طور پر دیے جاتے رہے، اور بالآخر ان میں سے اکثر ماہنامہ دعوۃ میں شائع ہونے کے بعد کتابی شکل میں قارئین کی خدمت میں مکی دور کی صورت میں 2012ء میں شائع ہوئے اور اس سلسلے کو مکمل کرنے کے بعد 2016ء میں مختصر سیرت طیبہ کے نام سے 575 صفحات پر مشتمل یہ کتاب شائع ہوئی۔

کتاب کے مقدمے میں خود مؤلف لکھتے ہیں: زیر نظر کاوش میں جن امور کا خیال رکھا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

1- ان واقعات کو بیان کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے جن کا براہ راست تعلق جناب رسالت مآب ﷺ کی ذات سے ہے۔

2- دور حاضر میں مستشرقین اور شاتمین کی طرف سے آپ کی ذات گرامی پر جو الزامات لگائے جارہے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے۔

3- غزوات و سرایا پر زیادہ بحث نہیں کی گئی البتہ الگ سے ایک باب میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدنی زندگی میں صرف قتال ہی کیا تھا یا اور بھی کام کیے تھے اور قتال کے نتائج کیا رہے۔

4- ممکنہ حد تک سیرت کے جن واقعات کا نزول قرآن سے تعلق تھا ان کی وضاحت کی گئی ہے، نیز انتہائی اختصار کے ساتھ تفسیر اور حدیث کی روشنی میں واقعات کے تحت دروس واسباق اخذ کیے گئے ہیں۔

5- اس بات کا بھرپور خیال رکھا گیا ہے کہ قابل اعتماد مستند اور معروف مراجع اور مآخذ سے استفادہ کیا جائے۔ اور ان مراجع اور مآخذ کو حوالہ جات کی صورت میں بیان کر دیا گیا ہے۔

6- دور حاضر میں سیرت طیبہ کے خلاف شائع کی گئی تحریروں اور اعتراضات کا مضبوط دلیل سے رد کیا گیا ہے۔

7- مختلف مقامات کے نقشے دیے گئے ہیں جن سے واقعات کو سمجھنا انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔

8- مکی دور پر ایک خوبصورت سلائیڈ بنائی گئی ہے جو بات کو سمجھانے کے لیے بہترین کاوش ہے، ان تیس سلائیڈز کو ضمیمہ کے طور پر کتاب میں عمومی فائدے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔[1]

یہ کاوش دعوۃ اکیڈمی کی طرف سے پہلی مکمل کتاب ہے جو سیرت طیبہ کی واقعاتی ترتیب کے ساتھ شائع ہوئی ہے، اس کتاب کو ابواب کی شکل دی گئی ہے، باب اول: ولادت سے قبل دنیا کے حالات، باب دوم: ولادت باسعادت بچپن جوانی، باب سوم: نبوت ورسالت کی چھاؤں میں، باب چہارم: بعثت کے وقت یثرب کے حالات، مدنی ریاست کا قیام، فرضیت صوم، باب پنجم: کفار کے نوزائدہ مسلم ریاست پر پے در پے حملے، اسلامی قانون سازی صلح حدیبیہ، کفار قریش کا مسلم قوت کو تسلیم کرنا، باب ششم: شاہان عالم کو دعوتِ اسلام، فتح مکہ، اسلام کا مکمل غلبہ، حجۃ الوداع، الوداع[2]

یہ کتاب انتہائی سادہ سلیس اور عام فہم زبان میں ہے جس سے ہر کم پڑھا لکھا یا زیادہ پڑھا لکھا یکساں مستفید ہو سکتے ہیں، واقعات میں اسلوب نگارش کے ساتھ ساتھ اختصار سے کام لیا گیا ہے، اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے سیکڑوں مراجع سے استفادہ کیا گیا ہے لیکن جن کتب سے زیادہ استفادہ کیا گیا ہے اس کی تیاری کے بارے میں خود مؤلف لکھتے ہیں: عربی کی امہات الکتب کے ساتھ ساتھ، سیرۃ النبی ﷺ از شبلی

نعمانی، رحمۃ للعالمین از سلمان منصور پوری، سیرت سرور عالم از سید مودودی، الرحیق المختوم از صفی الرحمان مبارک پوری، نبی رحمت اور امن عالم از محمد اسلم گل اور دیگر کتب سے استفادہ کیا گیا، نیز انٹرنٹ میں سیرت طیبہ اور اسلامی تاریخ سے متعلق عربی اور اردو کی ویب سائیٹز سے استفادہ کیا گیا جس میں انتہائی اہم شبکۃ الدفاع عن النبی ﷺ، اطلس سیرت طیبہ اور مستند اسلامی تاریخ قابل ذکر ہیں[(3)]

محسن نسواں ﷺ از شگفتہ عمر:

خواتین معاشرے کا ایک معزز ترین طبقہ ہونے کے باوجود مردانہ جبر وتسلط کا شکار چلی آرہی ہیں۔ نبی مہربان ﷺ نے خواتین کو عزت واحترام کے عظیم تر منصب پر فائز فرمایا۔ ماں کے روپ میں بیٹے کے لیے اس کے قدموں میں جنت قرار دیا۔ زیر نظر کتابچے میں دعوۃ اکیڈمی کی انتہائی محرک اور صاحب علم خاتون شگفتہ عمر نے انتہائی دلنشین اور دلکش اسلوب بیان میں سرور عالم ﷺ کے خواتین پر احسانات کا جائزہ بہت اچھے اسلوب میں پیش کیا ہے۔

تبسم نبوی ﷺ از عبد الفرید بروہی:

سیرت طیبہ پر چھوٹے بچوں کے لیے یہ منفرد کتاب ہے جس کو نامور ادیب ڈاکٹر عبد الفرید بروہی نے تالیف کیا ہے۔ کتاب کے پیش لفظ میں ڈائریکٹر جنرل لکھتے ہیں:

"زیر نظر کتاب تبسم نبوی ﷺ ان لمحات کا عکس ہے جب سرکار دو جہاں نے پیش آمدہ واقعات پر تبسم فرما کر اپنے صحابہ کے ساتھ سجی محفل کو کشت زعفران بنایا سیرت کی یہ کتاب جہاں ہمارے لیے شگفتہ مزاح کا پہلو لیے ہے وہاں اس بات کا سبق بھی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مزاح میں بھی اس بات کو مد نظر رکھا کہ اس میں جھوٹ کا شائبہ تک نہ ہو اور یہی اسلام کا حسن ہے کہ مزاح میں بھی جھوٹ اور بد گوئی سے احتراز کیا جائے۔[4]

چنانچہ حقیقت یہ ہے کہ کتاب میں دلچسپ پیرایہ میں بچوں کے لیے سیرت کے واقعات جمع کیے گئے ہیں جن میں ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی مسکراہٹیں، شگفتہ مزاجیاں اور خوبصورت مزاح شامل ہے۔

سیرت رسول اور معاشی مساوات از مولانا محمد طاسین:

زیر نظر کتابچے میں مولانا محمد طاسین نے سیرت نبوی ﷺ کے خاص اور اہم پہلو یعنی معاشی مساوات پر اپنے مخصوص عالمانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ یہ کتابچہ مختصر اور عام فہم ہونے کے ساتھ ساتھ اسلام کی بنیادی معاشی تعلیمات اور نظریات کا بھی ایک اچھا خاکہ پیش کرتا ہے۔ فاضل مؤلف معاشی مساوات کا نقشہ سیرت نبوی کے ذریعے یوں کھینچتے ہیں:

"احادیث نبویہ ﷺ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی آنکھوں کے سامنے بعض اصحاب کے پاس زیادہ مال تھا، لیکن حضور ﷺ نے کبھی اس کی مذمت کی اور نہ اس فرق وتفاوت کو دور کرنے کا حکم دیا اور اگر یہ چیز غلط اور بری ہوتی تو آپ ضرور اس سے منع فرماتے، غرضیکہ معاشی مساوات سے میری مراد، افراد معاشرہ کے درمیان رزق ومال میں برابری نہیں بلکہ بنیادی معاشی ضروریات اور معیار اور معیشت میں مساوات وبرابری ہے۔ کچھ واضح الفاظ میں مطلب یہ کہ معاشرہ کا کوئی فرد اس معاشی سروسامان سے محروم نہ ہو جس کے بغیر عام طور پر ایک انسان اپنی طبعی عمر تک نہ امن واطمینان کے ساتھ زندہ رہ سکتا ہے اور نہ اپنے دینی ودنیاوی فرائض ٹھیک طریقہ سے انجام

دے سکتا ہے جس کی انجام دہی پر معاشرے اور نظام تمدن کے قیام وبقا کا دارومدار ہوتا ہے یہ الفاظ دیگر معاشرے کے ہر فرد کو گو سادہ سے سادہ شکل میں اور معمولی سے معمولی معیار پر سہی، لیکن کھانے پینے کے لیے مناسب غذا، پہننے کے لیے مناسب لباس اور رہنے سہنے کے لیے گھر میسر ہو۔[5]

سیرت رسول ﷺ کا سیاسی پہلو از مولانا محمد طاسین:

نبی مہربان ﷺ کی حیات مبارکہ کے سیاسی پہلو کے حوالے سے نامور عالم دین مولانا محمد طاسین نے یہ کتابچہ تحریر کیا ہے، جو دعوۃ اکیڈمی نے پہلی مرتبہ ۱۹۹۰ء میں شائع کیا۔ اس کتابچے میں سیاست کے معانی ومطالب اسوہ نبوی سے اخذ کرکے عام فہم انداز میں پیش کی گئیں ہیں۔ کتاب میں مؤلف لکھتے ہیں:

"سیاست کے معنی ومطالب کو سامنے رکھتے ہوئے جب ہم نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس میں ہمیں سیاست اپنے جملہ معنوں میں جلوہ گر نظر آتی ہے، عام معنے ومطلب کے لحاظ سے بھی اور خاص معنے ومطلب کے اعتبار سے بھی۔ سیاست کا عام معنی ومطلب جیسا کہ عرض کیا گیا ہے کہ یہ کیسی بگڑی ہوئی چیز کی اصلاح ودرستگی کے لیے ایسی تدابیر اختیار کرنا اور عمل میں لانا جن سے اس کا بگاڑ دور ہوکر اس کی اصلاح ودرستی ہوسکتی ہو۔ یہ سیاست حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ میں اپنی اعلیٰ ترین اور کامل ترین صورت میں اس طویل جدوجہد میں نظر آتی ہے جو آپ ﷺ نے معاشرے کی اصلاح کے سلسلہ میں مسلسل تئیس سال تک فرمائی اور پھر اس میں آپ ﷺ کو وہ کامیابی نصیب ہوئی جس کی دنیا میں کہیں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کا ہر شخص خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم نبی اکرم ﷺ کو عظیم ترین انسان قرار دینے پر مجبور رہے۔"[6]

رسول اکرم ﷺ کا منہاج دعوت از ڈاکٹر خالد علوی:

دعوۃ اکیڈمی کی جانب سے سیرت طیبہ پر ضخیم کتب کے اہم ابواب کو مختصر کتابچے کی صورت میں شائع کرنے کے منصوبے کے تحت یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ نامور عالم دین دعوۃ اکیڈمی کے سابق ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر خالد علوی کی مشہور زمانہ کتاب "انسان کامل" کے ایک باب کو درج بالا عنوان کے تحت شائع کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے امت کو دعوت وتبلیغ کے لیے ایک اسلوب دیا، اس کی اہمیت واضح کی، اس کا طریق کا متعین کیا اور اس کی تنظیم کی۔ اس کتاب میں آپ ﷺ کی مبلغانہ حیثیت کو بیان کیا گیا ہے۔ کتاب میں دعوت وتبلیغ کے مفہوم، طریق تبلیغ، اصول ونتائج، تبلیغ نبوی کا عملی ارتقا، اور تبلیغ کی تنظیم جیسے امور کو قرآنی اسلوب کے ذریعے بھی بیان کیا گیا ہے۔ مؤلف کتاب رقمطراز ہیں:

"قرآن پاک نے دعوت وتبلیغ کی صحیح اہمیت اور اس کے اصول وضوابط پر مفصل بحث کی ہے۔ حضور ﷺ نے تبلیغ کے تمام پہلوؤں پر عمدہ روشنی ڈالی۔ آپ ﷺ نے تبلیغ کے دونوں دوائر میں کام کی نوعیت واہمیت کا تفصیلی جائزہ لیا اور احکام صادر فرمائے۔ آپ ﷺ نے اولین طور پر کام یہ کیا کہ دنیا کی تمام قوموں کو برابری اور مساوات کی ایک سطح پر لا کھڑا کیا اور خدا کے پیغام کی منادی کا سب کو یکساں مستحق قرار دیا۔ آپ ﷺ نے اپنی تبلیغ کے لیے قریش وغیر قریش، حجاز ویمن، عرب وعجم اور روم وہند کی کوئی تخصیص نہیں فرمائی بل کہ دنیا کی ہر قوم، ہر زبان اور ہر گوشے میں صدائے الٰہی کو پہنچانا فرض قرار دیا۔ البتہ عملی سہولت کے لیے ایک ترتیب ملحوظ رکھی۔ قرآن پاک میں تبلیغ کے

ضمن میں دو طرح کے ارشادات ہیں۔ ایک وہ جن میں فریضہ تبلیغ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور دوسرے وہ جن میں ترتیب کار کو بیان کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے تبلیغی مشن کے لیے قرآن پاک نے مختلف الفاظ استعمال کیے ہیں۔ مثلاً، تبلیغ، تبشیر، انذر اور تذکیر وغیرہ۔ قرآن مجید میں آپ کی مساعی کو انہیں اصطلاحوں میں بیان کیا گیا ہے۔"[7]

کتاب دعوت و تبلیغ کے لیے بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے اور کتاب میں کارکنان دعوت کے لیے رہ نما اصول پنہاں ہیں۔

رسول اکرم ﷺ پیغمبر امن و سلامتی از مفتی محمد شفیع:

یہ مختصر کتابچہ نامور عالم دین مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جس میں انہوں نے اسوہ نبوی کی روشنی میں داعی کے اوصاف بیان کیے ہیں۔ چوں کہ داعی کے لیے ضروری ہے کہ اس کو داعی اول واعظم ﷺ کے اسلوب دعوت اور مقصد دعوت سے کماحقہ واقفیت ہو۔ اس کو معلوم ہو جس چیز کی دعوت دینی ہے وہ کیا ہے۔ وہ جانتا ہو کہ اس کو کس طرح اور کس طریقے سے دعوت دینی ہے۔ اس کو اس کا بھی اچھی طرح شعور ہو کہ اس دعوت سے اس کے پیش نظر کس مقصد کا حصول ہے۔ ان چیزوں کو سمجھنے کے لیے یہ کتابچہ تحریر کیا گیا ہے۔

سنت خیر الانام از پیر کرم شاہ الازہری:

یہ کتاب دعوۃ اکیڈمی کی مطبوعات سیرت طیبہ میں ایک بہترین علمی اضافہ ہے۔ یہ کتاب اسلوب، زبان اور مستند معلومات کے حساب سے بے حد مفید کتاب ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ بہ یک وقت عام قاری اور صاحب علم مطالعہ جو کے لیے افادے کا باعث ہے۔ یہ کتاب انہوں نے الازہر میں قیام کے دوران مرتب کی۔ کتاب انتہائی مستند مصادر سے خالص علمی اسلوب میں لکھی گئی ہے۔"[8]

کتاب میں جن اہم عناوین پر بحث کی گئی ہے ان میں "اتباع سنت نبوی کے قرآنی دلائل"، "اطاعت، اتباع کے معانی کی تحقیق"، "حکمت قرآن اور سنت نبوی"، "رسول مبعوث کرنے کا مقصد"، "تدوین سنت پر شبہات"، "تاریخ تدوین حدیث"، "عہد رسالت میں سنت کی کتابت"، "دور صحابہ میں روایت احادیث میں سخت احتیاط"، "عہد فاروقی میں تعلیم و سنت کا انتظام"، "عہد تابعین"، "اولین جامعین حدیث"، "تہذیب و تنقیح کا دور"، "سنت اور اس کی تشریعی اہمیت"، "اقسام سنت"، "پاپائیت اور برہمنیت" وغیرہ نمایاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو میں تاریخ حدیث کے لیے یہ کتاب بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

پیغمبر اخلاق از ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن:

۱۹۸۵ء میں ادارہ تحقیقات اسلامی (IRI) کی طرف سے سیرت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مختلف پہلوؤں پر مجلہ فکر و نظر میں شائع ہونے والے مقالات کے مجموعہ کی اشاعت (بہ عنوان مقالات سیرت) کی کوشش کی گئی۔ اس مبارک سلسلے کو جاری رکھنے کے لیے پیغمبر اخلاق کے عنوان سے ایک نئی کتاب مرتب کی گئی جس میں نامور علمائے کرام سید سلمان ندوی، سید ابو الاعلیٰ مودودی، طالب ہاشمی، ڈاکٹر شیر محمد زماں، ڈاکٹر عبدالحی فاروقی و دیگر کے مضامین کو بڑی محنت اور محبت سے پروفیسر ڈاکٹر ساجد الرحمن نے پیغمبر اخلاق کے نام سے مرتب کیا، جس میں نبی مہربان ﷺ کے اخلاق عالیہ کے مختلف پہلوؤں کو جمع کیا گیا۔

کتاب میں جن مضامین کو شامل کیا گیا ہے ان میں "معلمین اخلاق میں رسول اللہ ﷺ کا امتیاز"، "عزم و ثبات کا کوہ گراں"، "اخلاق نبوت سے اکتساب فیض کی شرط اور علامت"، سیرت طیبہ کا عملی پہلو"، "خلق عظیم نتائج و ثمرات"، حکمت نبوی اور حسن اخلاق"، "اخلاق

مجسم"، "خیر مجسم رحمت عالم"، "صاحب خلق عظیم"، "پابندی عہد اور اسلام"، پیکر صدق وصفا کوہ صفا پر"، "عفو ودر گزر"، "اخلاق نبوی اور آپ کے اہل خانہ ان کی شہادت"، "ہمسایوں سے حسن سلوک" اور "نبی کریم ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں"، وغیرہ شامل ہیں۔ کتاب نہایت عمدہ اور اعلیٰ معیار کے مضامین پر مشتمل ہے۔ کتاب کے ایک مضمون کا اقتباس درج ذیل ہے۔

"بے شک معلم اخلاق کی تعلیمات ہمہ گیر اور عالمگیر ہیں اور اس کا اسلوب بیان بھی دل نشین اور لذیذ ہے۔ لیکن معلم کریم ﷺ کی شخصیت میں جو دل ربائیاں اور رعنائیاں ہیں وہ قلب و نظر کو مسحور کر رہی ہیں۔ اس کی ایک جھلک دیکھ کر دل دیوانہ اور روح سرشار ہو جاتی ہے۔ ان کی ذات والا صفات میں جو بانکپن اور نکھار ہے اس نے ان کی دعوت کو چار چاند لگا دیے ہیں۔"[9]

سیرت رسول ﷺ از ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن:

نبی مہربان ﷺ کی سیرت مبارکہ پر یہ کتاب دعوۃ اکیڈمی کی مطبوعات میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ نامور عالم دین اور محقق پروفیسر ڈاکٹر ساجد الرحمن کی یہ کتاب پہلے 1982ء میں اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور کے زیر اہتمام طبع ہوئی۔ اس کی دوبارہ اشاعت کا اعزاز دعوۃ اکیڈمی کو 2013ء میں حاصل ہوا۔ الحمدللہ کتاب میں جامعیت کے ساتھ نبی مہربان ﷺ کی حیات مبارکہ کو بیان کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے کتاب کے مقدمے میں لکھا ہے:

"ہر چند کہ خدائے بزرگ وبرتر کے آخری نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کا کوئی گوشہ مخفی نہیں، آپ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ امت کی رہنمائی کے لیے کتبِ سیر واحادیث میں محفوظ ہے۔ شعبہ ہائے حیات میں سے کسی بھی شعبے سے تعلق رکھنے والا انسان آپ کی حیاتِ مقدسہ سے رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ خاتم النبیین ہونے کے باعث آپ قیامت تک کی نسل انسانی کے لیے منبع ہدایت اور مینارہ نور کی حیثیت رکھتے ہیں، آپ کی ذات معیارِ حق اور منشاء ایزدی کی ترجمان ہے اور بلاشبہ ہم وہ خوش قسمت امت ہیں کہ جسے کسی دوسرے کی دریوزہ گری کی ضرورت نہیں۔ کاش ہم سُود وزیاں کا اندازہ کر پاتے، ہم پھر سے سوئے حرم گامزن ہوتے، فلسفہ ہائے مشرق و مغرب سے چھٹکارا حاصل کر کے گنبد خضراء کے مکین ﷺ کی حقیقی وابدی تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے۔"[10]

رحمت عالم ﷺ از علامہ سید سلیمان ندوی:

سیرت طیبہ پر زیر نظر کتاب عالم اسلام کے مایہ ناز عالم علامہ سید سلیمان ندوی کی تصنیف ہے اس سے پہلے علامہ سید سلیمان ندوی نے مشہور زمانہ کتاب سیرت النبی ﷺ علامہ شبلی نعمانی کو مکمل کیا اس لیے کہ سید کے استاد محترم شبلی کو زیست نے کتاب کی تکمیل کا موقع نہ دیا تھا اسی لیے خود شبلی نے اپنی زندگی ہی میں اپنے ہونہار شاگرد کے ذمہ یہ کا کر دیا تھا جس کا حق سید سلیمان ندوی نے بجا طور پر ادا کیا اور سیرت کے خرانے میں بیش بہا اضافہ کر کے امت کو ایک ابدی تحفہ دیا یہ ایک قلمی شاہکار ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان کے بعد جس زبان کو سیرت رسول اللہ ﷺ کے نقوش مرتب و محفوظ کرنے میں تقدم کی سعادت حاصل ہوئی وہ اردو زبان ہے۔ سیرت ﷺ پر علامہ سید سلیمان ندوی کی اس کتاب کا مخاطب عام نوجوان طبقہ ہے اس لیے سید صاحب نے انتہائی آسان پیرائے پر بیان میں سیرت رسالمآب ﷺ کو بیان فرمایا ہے۔ یہ کتاب دعوۃ اکیڈمی نے کئی بار شائع کی ہے۔

رسول وحدت از علامہ سید سلیمان ندوی:

پیش نظر کتاب علامہ سید سلیمان ندوی کا ایک رسالہ ہے جو انہوں نے عام قارئین کے لیے لکھا تھا۔ اردو زبان میں علامہ سید سلیمان ندوی نے اتنا لکھا ہے کہ آپ ان کا نام اور سیرت رسول کم از کم قارئین کے لیے لازم و ملزوم ہو گئے ہیں۔ اس کتاب کو شائع کرنے کا اعزاز دعوۃ اکیڈمی کو 1989ء میں پہلی بار ہوا۔

سیرت طیبہ پر دیگر اردو کتب کی فہرست درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام کتب	مؤلف / مصنف	اشاعت	صفحہ
.1	رسول اکرم ﷺ، پیغمبر امن و سلامتی،	مفتی محمد شفیع	اشاعت سوم:2004	45
.2	سیرت محمدی ﷺ، دعاوں کے آئینہ میں	سید ابوالحسن علی ندوی	اشاعت سوم:2010	39
.3	نور رسالت کی پچاس کرنیں	طاہر صدیق	2012	176
.4	منتخب مقالات رسول اللہ، بہ حیثیت مدبر	ڈاکٹر محمود احمد غازی	2017	50
.5	سرور کائنات بہ حیثیت داعی امن و اخوت	ڈاکٹر انعام الحق	اشاعت دوم:2005	20
.6	ایمان بالرسول اور اس کے تقاضے	غلام سرور چٹھہ	اشاعت سوم:2004	37
.7	رسول پاک ﷺ	عبدالواحد سندھی	اشاعت چہارم:2012	51
.8	عرش رحمن کانپ اٹھا	زبیر طارق	2012	100
.9	محمد ﷺ (منظوم)	خواجہ عابد نظامی	2004	28
.10	فہم سیرت	پروفیسر سید محمد سلیم	2012	24
.11	امت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل، سیرت طیبہ کی روشنی میں	ڈاکٹر محمود احمد غازی	2012	32
.12	عزم و ثبات کے کوہ گراں	ڈاکٹر شیر محمد زمان چشتی	2012	24
.13	دعوت کا نبوی اسلوب	سید فضل الرحمن	2012	48
.14	اوراق سیرت	ڈاکٹر سید عزیز الرحمن	2012	80
.15	وفا کی خوشبو	زبیر طارق	2011	136

سیرت طیبہ سندھی مطبوعات

دعوۃ اکیڈمی کے زیر اہتمام سیرت طیبہ پر جہاں اردو میں لٹریچر تیار کیا گیا تو اس کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانوں میں دعوۃ کتب ترجمہ اور تالیف کر کے شائع کی گئیں۔ صوبہ سندھ کے مخصوص پس منظر اور دعوت و تبلیغ کو سیرت طیبہ کی روشنی میں پھیلانے کے لیے اہم کتب کا انتخاب کیا گیا جن میں نامور سیرت نگار علامہ شبلی نعمانی کی **سیرت النبی حصہ ششم**، علامہ سید سلیمان ندوی کی **رحمت عالم**، مولانا سید مناظر احسن گیلانی کی **نبی آخر الزماں** اور مولانا محمد یوسف اصلاحی کی **داعی اعظم** شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بچوں کے حوالے سے دس کتب کو شائع کیا گیا۔ سندھی مطبوعات میں کل کتب تقریباً ۸۰ کے قریب ہیں جن میں بیس کے قریب کتب سیرت طیبہ پر ہیں۔

بچوں کے حوالے سے سندھی سیرت طیبہ کی سندھی کتب ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام کتب	مؤلف / مصنف	اشاعت	صفحہ
.1	خاص سوکڑی، سیرت النبی ﷺ جی اکاٹین جو سلسلو	عبید اللہ غازی۔تسنیمہ کے۔غازی	1998	28
.2	جگ،جو سردار	حکیم محمد سعید، مترجمہ: سید ضیاء الحسن بخاری	2006	48
.3	ھیٹن جو ہمدرد	محمد راشد، محمد طارق	2006	16
.4	پیار جا گوڑھا	عبید اللہ غازی۔تسنیمہ کے۔غازی	1998	30
.5	غار جو ساتھی	عبید اللہ غازی۔تسنیمہ کے۔غازی	1998	30
.6	جنگی قیدی	عبید اللہ غازی۔تسنیمہ کے۔غازی	1998	27
.7	عظیم جشن	عبید اللہ غازی۔تسنیمہ کے۔غازی	1998	30

پشتو کتب

دعوۃ اکیڈمی کی مطبوعات میں دعوۃ پشتو کتب کی کل تعداد تو تقریباً ۵۰ ہے، مگر سیرت طیبہ پر درج ذیل کتب کو شائع کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام کتب	مؤلف / مصنف	اشاعت	صفحہ
.1	جناب رسول ﷺ: سیرت لری واقتصادی مساوات۔	مصنف:مولانا محمد طاسین، مترجم:اسد اللہ محقق	1996	20
.2	داعی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم	محمد یوسف اصلاحی، پروفیسر فہم دل راہی	2000	198
.3	محسن اعظم او محسنان،	فقیر وحید الدین	1991	210
.4	رسول اللہ ﷺ، داللہ تعالیٰ خصوصی پیغام	ڈاکٹر سید بی بی	1995	340
.5	درسول اکرم ﷺ،اسوہ	مؤلف۔ ڈاکٹر محمد عبد الحیی، ژبارہ: اعجاز احمد زاہد		648

انگریزی کتب

دعوۃ اکیڈمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کی مطبوعات میں انگریزی کتب کا اچھا خاصہ ذخیرہ موجود ہے ان کتب میں سیرت طیبہ پر عالم اسلام کے نامور علمائے کرام اور دانشور حضرات کی کتب کو منتخب کر کے شائع کیا گیا۔ مقالے کی طوالت کے باعث انگریزی زبان کی کتب کی فہرست ذیل میں دی جارہی ہے:

S.No	Book Name	Author	Published	Pages
1.	Glimpser of the prophets life and mission,	Justice (Retired) M. Afzal Cheema	2004	81
2.	The Hijrah, its philosophy and message for the modern man	Dr. Mahmood Ahmed Ghazi	2003	69
3.	Muhammad the ideal Prophet,	Sayyid Suliman Nadvi	2013	223
4.	Muhammad the educator of Humankind,	Dr. Khalid Alavi	2004	51
5.	The Prophet's Methodology of Dawah,	Dr. Khalid Alavi,	2002	88
6.	Muhammad The great military strategist,	Dr. Khalid Alavi	2005	96
7.	Sayings of Muhammad,	Mirza Abdul Sadaf		
8.	Muhammad his life based on the earliest sources,	Martin Lings	1983	359
9.	Mercy to mankind, Junior Level – P-II	Abidullah Ghazi, Tasneema K. Ghazi	2006	48
10.	The messenger of Allah, Senior Level P-II	Abidullah Ghazi, Tasneema K. Ghazi	2006	60
11.	Our Prophet Muhammad (ﷺ), Work Book, Elementary Level Part-II	Abidullah Ghazi, Tasneema K. Ghazi	1993	29
12.	Our Prophet Muhammad (ﷺ), Elementary Level Part-II	Abidullah Ghazi, Tasneema K. Ghazi	2009	43
13.	The Prophet of Excellent Morral Values	Dr. Shahid Rafi, Hafiz Abdul Samad Shaikh		

چینی زبان

S.No	Book Name	Author	Published	Pages
1.	Muhammad (ﷺ) the Prophet of Islam,	Dr. Khalid Alavi	2005	240
2.	Light of Al-Seerah	Mustafa Xibaer	2004	130
3.	Saying of Muhammad	Mirza Abul Fadal	1994	222
4.	The Hijrah,	Dr. Mahmood Ahmed Ghazi	2005	40
5.	Great Personality of The Prophet,	Muhammad Ayub		23
6.	Speeches of the Muhammad (ﷺ),	Pan Shi Chang	2003	180
7.	The Prophet's Methodology of Da'wah,	Dr. Khalid Alavi		

جرمن زبان

S.No	Book Name	Author	Published	Pages
1.	A day with the Prophet (ﷺ) - Eim Tag mit don Prophet	Ahmed Von Denffer (German)		124

روسی زبان

S.No	Book Name	Author	Published	Pages
1.	The Greatest Man,	Hakim M. Said		
2.	Sayings of Muhammad (ﷺ),	Mirza		222
3.	The Message of Muhammad (ﷺ)			

دیگر مطبوعات سیرت

۱۔رسالت محمدی۔سید سلیمان ندوی(فارسی)

۲۔نبی کا نظام حکومت(بنگالی)

۳۔رحمت عالم۔سید سلیمان ندوی(بنگالی)

خلاصہ وخاتمہ

1- دعوۃ اکیڈمی پہلا اور شاید واحد دعوتی، تعلیمی اور تربیتی ادارہ ہے جو قومی اور بین الاقوامی سطح پر دعوت دین اور اشاعت اسلام کے لیے سرکاری طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔

2- دعوۃ اکیڈمی نے اشاعت اسلام اور امت کے بیشتر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی دینی تربیت کے لیے ربع صدی سے خدمات انجام دے رہی ہے

3- دعوۃ اکیڈمی سے سیکڑوں کتب قومی اور بین الاقوامی زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں جن کا ہدف صرف اور صرف دعوت دین کو چہار دانگ عالم میں پھیلانا ہے۔

4- سیرت طیبہ دعوۃ اکیڈمی کا خاص موضوع ہے اس موضوع پر چہار جہت سے کام ہوا ہے، جس میں کتب مقالہ جات کتابچے، بچوں کا لٹریچر، خواتین کے لیے احکام کے ساتھ ساتھ ہر میدان کے لیے رہنمائی میسر ہے جیسے، تعلیم و تعلم، خاندان، سپاہ، کار حکمرانی، سیاست، معاش، حب رسول، جہاد، امہات المؤمنین وغیرہ۔

5- زیر نظر مقالے میں دعوۃ اکیڈمی کی کتبِ سیرت کا تحقیق و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے، جس کا تعلق صرف ان پروجیکٹس سے ہے جو چھپ کر کتابی شکل میں قارئین تک پہنچ چکے ہیں۔

6- اس ادارے نے نامور اور مشہور سیرت نگاروں اور معروف معاصر علماء کی کتابوں کو نظریاتی اختلاف یا تعصب سے بالاتر ہو کر شائع کیا ہے۔

7- دعوۃ اکیڈمی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں سے دنیا کی مختلف زبانوں میں سیرت پر کتابچے اور مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں۔

8- دعوۃ اکیڈمی نے اردو، انگریزی کے علاوہ فارسی، پشتو اور سندھی زبان میں بھی سیرت پر وقیع کام کیا ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 international license.

حواشی و حوالہ جات

[1] ڈاکٹر طاہر صدیق، **مختصر سیرت طیبہ**، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2017ء)، ص7۔

Dr. Tahir Saddique, ***Mukhtasar Seerat e Tayyaba***, (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2017), p. 7.

[2] ایضاً ص562۔

Ibid. p. 562.

[3] ایضاً ص9۔

Ibid. p. 9.

[4] ڈاکٹر عبد الفرید بروہی، **تبسم نبوی ﷺ**، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2011ء)، ص6۔

Dr. Abdul Farid Brohi, ***Tabsum Nabawi (peace be upon him)***, (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2011), p. 6.

[5] مولانا محمد طاسین، **سیرت رسول ﷺ اور معاشی مساوات**، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 1998ء)، ص۸۔

Maulānā Muhammad Tasin, ***Seerat e Rasool (peace be upon him) and Economic Equality***, (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 1998), *p. 8.*

[6] مولانا محمد طاسین، سیرت رسول ﷺ کا سیاسی پہلو، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 1990ء)، ص15۔

Maulānā Muhammad Tasin, The Political Aspect of the Seerah, (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 1990), p. 15.

[7] ڈاکٹر خالد علوی، **رسول اکرم ﷺ کا منہاج دعوت**، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2001ء)، ص7۔

Dr. Khalid Alavi, ***Minhaj Dawat of Prophet Muhammad,*** (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2001), *p. 7.*

[8] پیر کرم شاہ الازہری، **سنت خیر الانام**، دعوہ اکیڈمی، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2006ء)، ص11۔

Pir Karam Shah Al-Azhari, ***Sunnat e Khairalan'am,*** (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2006), p. 11.

[9] ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن، **پیغمبر اخلاق ﷺ** (منتخب نگارشات)، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2012ء)، ص30۔

Dr. Sahibzada Sajid ur Rehman, ***Prophet of Ethics (Selected Writings),*** (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2012), p. 30.

[10] ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن، **سیرت رسول کا حسین و جمیل مرقع**، (اسلام آباد: دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اشاعت اوّل 2013ء)، ص15۔

Dr. Sahibzada Sajid ur Rehman, ***The Biography of the Prophet,*** (Islamabad: Da'wah Academy, International Islamic University, 1st ed. 2013), p. 15.